نائب صدر برائے
خواتین اور خاندانی امور

2021-2022 میں خواتین اور خاندان کے میدان میں اسلامی جمہوریہ ایران کی قابل ذکر اور نمایاں کا بیاں

تعلیم کے میدان میں خواتین کی کامیابیاں

- خواتین یونیورسٹی فیکلٹی ممبران میں 33.3 فیصد سے زیادہ کا اضافہ
- میڈیکل یونیورسٹی کے فیکلٹی ممبران میں 34 فیصد خواتین ہیں
- ملک میں سرکاری یونیورسٹیوں میں زیر تعلیم سٹوڈنٹس 56 فیصد خواتین ہیں
- 9500 سے زیادہ خواتین مصنفین اور 840 خواتین پبلشرز فعال ہیں
- ملک میں پرائمری اور سیکنڈری تعلیم میں صنفی تفریق کا خاتمہ
- لڑکیوں کی شرح خواندگی میں 99.3 فیصد اضافہ ہوا ہے
- ہائر سیکنڈری سکولز کی طالبات کے اندراج میں 84 فیصد اضافہ
- پرائمری اسکول کی طالبات کے اندراج میں 115 فیصد اضافہ
- طلباء کے مقابلے میں طالبات کی 48 فیصد کے تناسب سے اضافہ

خواتین اور صحت

تمام شہریوں خواتین 99 فیصد دیہی اور خانہ بدوشوں
کے لیے یونیورسل ہیلتھ کوریج نیٹ ورک کا نفاذ

زچگی کے دوران **95** فیصد خواتین
کو بچوں کی پیدائش

ایک لاکھ خواتین پر مشتمل آبادی کیلئے 60 دائیاں
اور 208 ماہر امراض نسواں کی موجودگی

خواتین کی اوسط عمر اب 78 سال تک
بڑھ گئی ہے

نوزائیدہ بچوں کی اموات میں فی 100,000
پیدائش میں 8.2 فیصد کی کمی

پانچ سال سے کم عمر بچوں کی شرح اموات
میں فی ایک لاکھ میں 14.2 فیصد کی کمی

ملک خواتین گائنی سرجنوں کی شرح
98 فیصد ہے

ماہر ڈاکٹروں میں خواتین کا تناسب 40 فیصد
اور تمام معالجین میں 30 فیصد

سرویکل کینسر کے باعث ہونے والی شرح اموات
کے حوالے سے ایرانی خواتین دنیا میں
10 ویں نمبر پر ہیں

خواتین کی ملازمت اور کاروبار میں شمولیت
Rial
1200 بلین ریال کے سرکاری کریڈٹ کے ساتھ دیہی خواتین کے لیے 4200 سے زائد مائیکرو کریڈٹ فنڈز کی فراہمی
نالج پر مبنی کمپنیوں (علمی اداروں) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں 2390 سے زیادہ خواتین خدمات انجام دے رہی ہیں
ملازمت کے مواقع تلاش کرنے والی خواتین کو کاروباری اور کمپنیوں سے ملانے کے لئے کاروباری نیٹ ورک کے قومی منصوبے پر عمل درآمد
خواتین کی بے روزگاری کی شرح 13.7 فیصد تک کمی
گھریلو خواتین کے لیے سوشل سیکیورٹی انشورنس کوریج
گھریلو خواتین سربراہوں کیلئے سوشل سیکیورٹی انشورنس کوریج
دیہی اور خانہ بدوش خواتین پر خصوصی توجہ کے ساتھ قومی روزگار کو بااختیار بنانے کے منصوبے کا نفاذ
خواتین کو آپریٹیو اور ان کی یونینوں کیلئے زمین کی فراہمی اور قدرتی وسائل تک رسائی میں اضافہ
علم پر مبنی کمپنیوں میں 735 سے زیادہ خواتین مینیجنگ ڈائریکٹر کی حیثیت سے خدمات سرانجام دے رہی ہیں
خواتین کیلئے 250 سے زائد نالج بیسڈ کمپنیوں کا قیام
LINES MODEL کی روشنی میں دیہی اور خانہ بدوش خواتین کیلئے مائیکرو بزنس کے منظم حکمت عملی کے ذریعے پائیدار کاروباری ترقی کے منصوبوں کا اجراء
تمام دیہی اور خانہ بدوش خواتین اور لڑکیوں کے لیے سوشل سیکیورٹی انشورنس کوریج

خواتین اور میڈیا

انفارمیشن ٹیکنالوجی میں خواتین کی
شرکت میں 31.5 فیصد اضافہ

45 بین الاقوامی فلمی میلوں میں جیوری
کے طور پر ایرانی خواتین ہدایت
کاروں اور اداکاراں کی شرکت

فلم انڈسٹری میں 903 خواتین
فلم سازوں کی فعال شمولیت

خواتین کے لیے معلومات اور مواصلاتی
ٹیکنالوجی تک رسائی میں اضافہ

1۔ موبائل فون تک رسائی۔ 26 ملین لوگ
(کل موبائل صارفین کا 45 فیصد)

2۔ کمپیوٹر تک رسائی: 14.5 ملین لوگ
(کل صارفین کا 48 فیصد)

3- انٹرنیٹ تک رسائی: لوگوں کو 18.7 ملین
(صارفین کی کل تعداد کا 48 فیصد)

سینما انڈسٹری میں پس پردہ 2000
ماہر خواتین ماہر کی فعال موجودگی

خواتین فلم سازوں نے مشہور فلم فیسٹیولز میں
114 قومی اور 128 قومی اور بین الاقوامی

خواتین اور کھیل
16111 سے زائد خواتین کی
مختلف جموں تک رسائی
مختلف اسپورٹس فیڈریشنز کے لیے
51 خواتین صدور اور نائب صدور ہیں
حالیہ بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلوں میں
خواتین 3302 تمغے جیتنے میں کامیاب
ہوئیں
88366 خواتین کی قومی اور بین الاقوامی کھیلوں
کے مقابلوں میں بطور ریفری خدمات
خواتین کھلاڑیوں کیلئے اولمپک پیرا اولمپک کوٹے
کا حصول
دنیا بھر میں کھیلوں کی فیڈریشنوں میں
خواتین کی 97 بین الاقوامی نشستیں
70 خواتین صوبوں میں
سپورٹس تنظیموں کی سربراہی کر رہی ہیں

اختیارات اور فیصلہ سازی کے عہدوں پر خواتین

خواتین سرکاری اداروں میں 25.2 فیصد
اہم عہدوں پر فائز ہیں
بشمول اعلیٰ، درمیانی اور بنیادی ایگزیکٹو عہدوں پر

گیارہویں حکومتی دور میں پارلیمنٹ میں
خواتین امیدواروں کی تعداد میں
227 فیصد اضافہ

خواتین، خاندانی اور خواتین سے
وابستہ امور میں نائب صدر
کے طور پر خدمات انجام دے رہی ہیں

حکومت کی پہلی مدت کے بعد پارلیمنٹ میں
خواتین ممبران کی تعداد میں
16.5 گنا اضافہ ہوا

ملک میں 1000 سے زائد خواتین
جج (قاضی) کے طور پر کام کر رہی ہیں

اسلامی مشاورتی اسمبلی میں خواتین ممبران میں
5.59 فیصد اضافہ

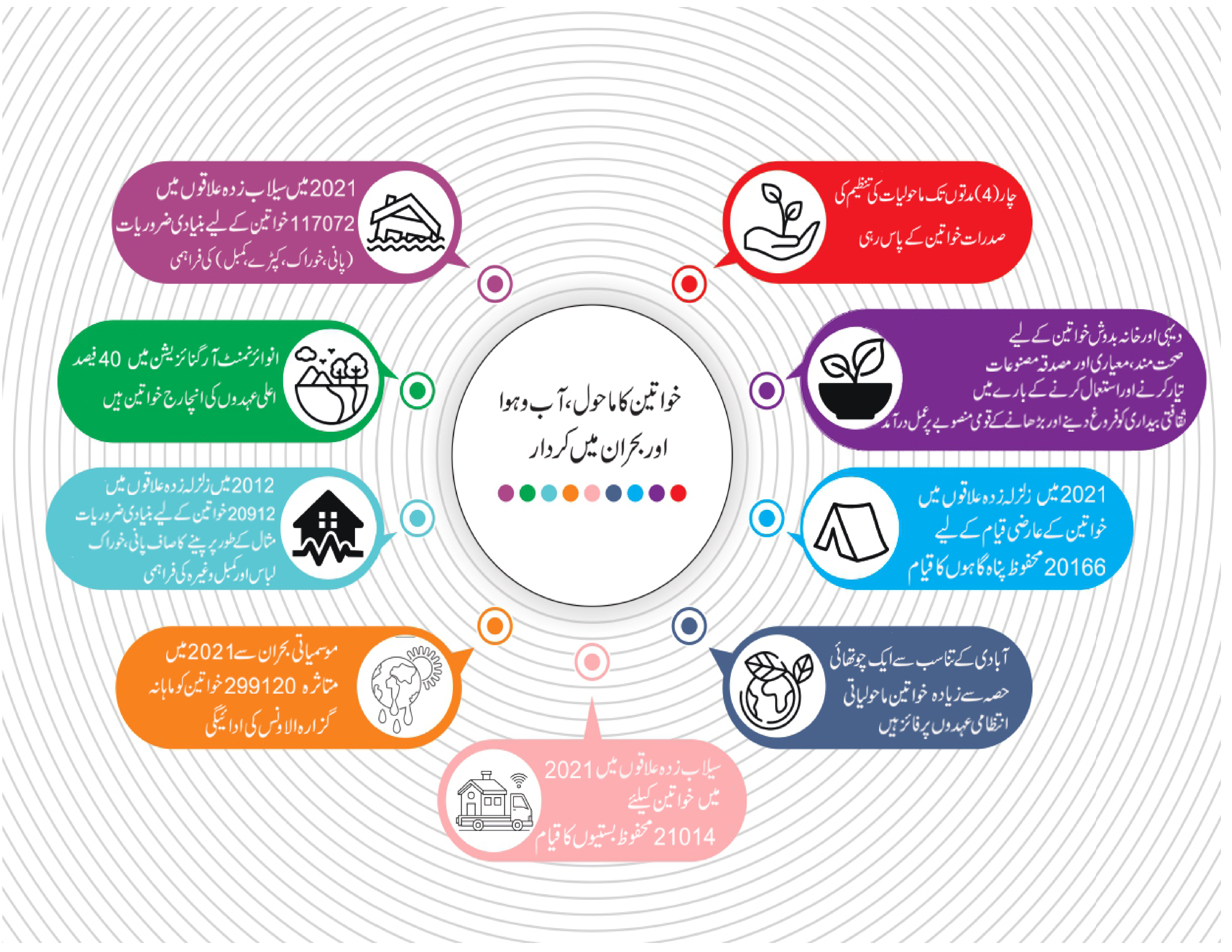
خواتین کا ماحول، آب و ہوا
اور بحران میں کردار
چار (4) مدتوں تک ماحولیات کی تنظیم کی
صدرات خواتین کے پاس رہی
2021 میں سیلاب زدہ علاقوں میں
117072 خواتین کے لیے بنیادی ضروریات
(پانی، خوراک، کپڑے، کمبل) کی فراہمی
دیہی اور خانہ بدوش خواتین کے لیے
صحت مند، معیاری اور مصدقہ مصنوعات
تیار کرنے اور استعمال کرنے کے بارے میں
ثقافتی بیداری کو فروغ دینے اور بڑھانے کے قومی منصوبے پر عمل درآمد
انوائرنمنٹ آرگنائزیشن میں 40 فیصد
اعلی عہدوں کی انچارج خواتین ہیں
2021 میں زلزلہ زدہ علاقوں میں
خواتین کے عارضی قیام کے لیے
20166 محفوظ پناہ گاہوں کا قیام
2012 میں زلزلہ زدہ علاقوں میں
20912 خواتین کے لیے بنیادی ضروریات
مثال کے طور پر پینے کا صاف پانی، خوراک
لباس اور کمبل وغیرہ کی فراہمی
آبادی کے تناسب سے ایک چوتھائی
حصہ سے زیادہ خواتین ماحولیاتی
انتظامی عہدوں پر فائز ہیں
موسمیاتی بحران سے 2021 میں
متاثرہ 299120 خواتین کو ماہانہ
گزارہ الاونس کی ادائیگی
سیلاب زدہ علاقوں میں 2021
میں خواتین کیلئے
21014 محفوظ بستیوں کا قیام